This question paper contains 4 printed pages

Your Roll No....................

515

B.A. (Programme) / II/III **B**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (C) - Paper II

(Admission of 2005 and onwards)

Time: 3 Hours *Maximum Marks: 75*

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper)

۱۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 15

(الف) بڑھتی آبادی ایک مسئلہ۔

(ب) تعلیم کی اہمیت۔

(ج) جمہوریت بہترین طرز حکومت۔

(د) پسندیدہ کتاب۔

۲۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے۔ 15

حالت فاعلی، صفت، حرف ربط، مرکب امتزاجی، لفظ مبتدا

۳۔ ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: 15

(الف)

اپنے کمرے میں آکر میں نے وہی آئینہ وہی تحفۂ محبت اٹھا کر دیکھا، اور دیر تک دیکھتا رہا۔ ہر چند کہ اس وقت یہ آئینہ بھی یہی کہہ رہا تھا کہ تم تھوڑے سے کالے، تھوڑے سے بھونڈے

P.T.O.

اور تھوڑے سے کریہہ المنظر ہو، مگر آج زندگی میں پہلی مرتبہ میں نے آئینے کو جھوٹا سمجھا۔ ابھی میں آئینہ کو دیکھ ہی رہا تھا کہ ملازم نے لا کر ایک لفافہ دیا۔ یہ نازلی کا خط تھا۔ اس نے لکھا تھا۔ ''جناب والا! یہ آئینہ آپ کو اس لئے دیا گیا ہے کہ آپ کبھی کبھی اس کو دیکھ لیا کریں اور مسور کی دال سے پرہیز فرمائیں۔ نازلی۔''

میں چونکہ اہل زبان ہوں، لہٰذا اس محاورے کو فوراً سمجھ کر اب میں سلمان کے پاس جا رہا ہوں۔ اپنے دوست کو منانے اور اس سے کہنے کہ زندگی بھر میں صرف ایک آئینے نے مجھ سے سچ بولا ہے جو تم ہو، باقی ہر آئینہ مجھ سے جھوٹ بولتا رہا ہے۔

(ب)

ہاں تو یہ نیک آدمی بھی اپنی دولت سے خود بہت کم فائدہ اٹھاتا تھا۔ ایک صاف سے مگر بہت چھوٹے مکان میں رہتا تھا۔ گزی گاڑھے کے بہت معمولی کپڑے پہنتا تھا اور کھانے کا کیا بتاؤں۔ کبھی چنے چاب لئے، کبھی مکّا کی کھیلیں کھالیں۔ ایک وقت ہنڈیا چڑھتی تو تین وقت کے کھانے کا انتظام ہو گیا۔ دوست احباب جنہیں اس کے حال کی خبر تھی، طرح طرح سے اسے کھیل تماشوں میں رنگ رلیوں میں گھسیٹنا چاہتے تھے، مگر یہ ہمیشہ کچھ بہانہ کر کے ٹال دیتا تھا۔ آخر کو سب میں بڑا کنجوس مشہور ہو گیا۔ اس کے دوست اسے ''میاں مکھی چوس'' کہا کرتے تھے۔ بعض دوست اس کی دولت کی وجہ سے جلتے بھی تھے۔ وہ اسے اور بھی چھیڑتے اور بدنام کرتے تھے۔ مگر یہ دھن کا پکا تھا۔ برابر چھپ چھپ کر چُپ چُپاتے اپنی دولت سے کسی نہ کسی مستحق کی مدد کرتا ہی رہتا تھا اور اس طرح کہ سیدھے ہاتھ سے دیتا تو الٹے کو خبر نہ ہوتی اور زبان پر ذکر آنے کا تو ذکر ہی کیا۔

15 ۴۔ ذیل کے شعری حصے میں کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

درد منت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا
جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو
اک تماشا ہوا گلا نہ ہوا
ہے خبر گرم ان کے آنے کی
آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا
کیا وہ نمرود کی خدائی تھی
بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا
جان دی، دی ہوئی اس کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(ب)

جہاں نہ دوست نہ ہمدم نہ کوئی مونس ہے
اندھیری کوٹھری ہوگی اکیلے رہنا ہے
نہ کھانا پانی جہاں ہے نہ روشنی کا گزر
وہاں پہ جیسی بھی گزرے گی خود ہی سہنا ہے

ہر ایک چیز کو تر سو گے ہائے ہائے وہاں
کوئی مدد کو نہ آئے گا، ایسی دنیا ہے
غریب بھی کوئی شامل تھا اس جنازے میں
اور اپنے نور نظر کو بھی ساتھ لایا تھا
سنی جو آہ و بکا اس نے کچھ نہیں سمجھا
پلٹ کے باپ سے پوچھا بہت ہی سادگی سے
ہمارے گھر لئے جاتے ہیں کیا انہیں بابا؟

۵۔ سرسید احمد خاں کی نثر کی خصوصیات لکھئے۔ 05

یا

عبدالحق کے مضمون ''اردو زبان'' پر مختصر نوٹ لکھئے۔

۶۔ داغ دہلوی کی غزل گوئی پر مختصر مضمون لکھئے۔ 05

یا

بہادر شاہ ظفر کی شاعری پر ایک مختصر نوٹ لکھئے:

۷۔ فیض احمد فیض کی نظم ''موضوع سخن'' یا جوش ملیح آبادی کی نظم ''بدلی کا چاند'' کا مرکزی خیال لکھئے۔ 05